14229 - نصاری کے ساتھ تعزیت کرنا

سوال

کیا نصاری کے ساتھ تعزیت کرنا جائز ہے، اور واجبی حالت میں کس طرح ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں وفات کے وقت ان کے ساتھ تعزیت کرنا اور بیماری کی حالت میں ان کی بیماری پرسی کرنا، اور مصیبت کے وقت ان کے ساتھ ہمدردی کرنا جائز ہے.

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ: ایك یہودی بچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا، تو وہ بیمار ہو گیا، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لیے تشریف لےگئے تو اس کے سرہانے بیٹھ کر اسے فرمانے لگے:

" اسلام قبول کر لو"

وہ بچہ اپنے والد کی طرف دیکھنے لگا جو اس کے پاس کھڑا تھا، تو اس کا باپ کہنے لگا: ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات تسلیم کرلو، تو وہ بچہ مسلمان ہو گیا، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے نکلے تو آپ یہ فرما رہے تھے:

" اس اللہ تعالی کا شکر ہے جس نے اسے آگ سے بچا لیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1356).

اور انس رضی اللہ تعالی عنہ سے ہی روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایك یہودی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کی روٹی اور ذائقہ بدلے ہوئے گھی کی دعوت دی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالی"

مسند احمد حدیث نمبر (13201) صحیح سند کے ساتھ روایت کي ہے

اور مسلمان کو یہ تنبیہ کی جاتی ہے کہ جب وہ ایسا کرے تو اس میں انہیں اسلام کی دعوت دینے کی نیت کرنی

چاہیے، اور اسلام پر ان کی تالیف قلب کرے، اور انہیں مناسب وقت میں مناسب طریقہ سے اسلام کی دعوت دے.

اور یہ بھی تنبیہ کی جاتی ہے کہ: تعزیت کی حالت میں اسے ان کی میت کی مغفرت اور رحمت یا جنت کی دعا نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں کے لائق نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے دعائے استغفار کریں، اگرچہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں.

بلکہ ان کے لیے وہ دعا کرے جو ان کی حالت کے مناسب ہو، اور انہیں صبر کرنے کی تلقین کرے، اور انہیں تسلی و تشفی دے، اور انہیں یاد دلائے کہ مخلوقات میں یہ اللہ تعالی کی سنت اور طریقہ ہے .